تبلیغ کا بنیادی سبق 2

مواد، طریقہ کار، اور مقصد

گزشتہ ہفتے میں نے آپ کے سامنے تکنیکی فریم ورک پیش کیا:

مواد۔ طریقہ۔ مقصد۔

آج میں اسے ایک اور زاویے سے دیکھنا چاہتا ہوں، کیونکہ اگر میں ابھی نہ کہوں تو یہی کورس اس کے برعکس پیغام دے سکتا ہے جو یہ سکھاتا ہے۔

ایک شاگرد نظریہ کا طالب علم نہیں ہوتا۔ نئے عہد نامے کا لفظ '*ماتھیٹس*' اس شاگرد کو بیان کرتا ہے جو کسی کے ساتھ چلتے ہوئے چلتا ہے، نہ کہ وہ جو بیٹھ کر ریزیومے یاد کرتا ہے۔ یسوع نے منتخب کیے گئے بارہ مچھیرے تھے، ربائی نہیں۔ وہ مشاہدہ کر کے سیکھتے تھے۔ چلنا۔ ناکام۔ درست کیا جانا۔ پیٹر نے پنٹیکوسٹ پر تبلیغ کے لیے اٹھنے سے پہلے کوئی امتحان نہیں دیا۔ اسے تین سال تک یسوع کے ساتھ چلنا بنایا، نہ کہ کوئی ہدایت نامہ۔

ان میں سے کسی کے پاس رہنمائی کے لیے کوئی تحریری صفحہ نہیں تھا۔

جو ان کے پاس تھا وہ روح القدس تھا جو انہیں اندر سے تشکیل دے رہا تھا، اور مسیح کی زندہ مثال تھی جو ان کے سامنے چل رہا تھا۔ ہمارے پاس وہ چیز ہے جو ان کے پاس نہیں: صحیفہ، مکمل، ہمارے ہاتھوں میں، ہماری اپنی زبان میں۔ لیکن یہ تحفہ آپ کے کام سے زیادہ مشکل کام کے ساتھ آتا ہے۔ صرف پڑھنا کافی نہیں ہے۔

اصل کام یہ ہے کہ اسے اتنی واضح طور پر جیو کہ کوئی اور بھی اسی راستے پر چلنے کا فیصلہ کرے، نہ کہ اس لیے کہ اس نے آپ کی باتیں یاد کر لی ہیں، بلکہ اس لیے کہ اس نے آپ کو روشنی میں چلتے دیکھا ہے۔

کلام آپ کی یادداشت میں کبھی ختم نہیں ہونا چاہیے تھا۔ یہ آپ کے قدم بن جانا چاہیے۔ جیسا کہ جان نے کہا:

"اگر ہم روشنی میں چلیں، جیسے وہ روشنی میں ہے، تو ہمارے درمیان رفاقت ہے۔" (1 یوحنا 1:7)

تو آئیے شروع سے ہی واضح کر دیں: جو میں آپ کو اس کورس میں سکھاتا ہوں وہ بادشاہی کے تعلق کی پیمائش کا پیمانہ نہیں ہے۔ پولوس واضح کرتا ہے کہ ایمان مسیح کے کلام کے ذریعے سننے اور سننے سے آتا ہے (رومیوں 10:17)۔

کوئی نجات نہیں پاتا سوائے اس کے جب وہ یسوع کے بارے میں کچھ سچ سن لے۔ لیکن یعقوب اتنا ہی واضح ہے کہ اسے کان میں رکنا کافی نہیں ہے:

"ایمان بغیر اعمال کے مردہ ہے۔" (یعقوب 2:17)

تو اصل سوال کبھی یہ نہیں تھا کہ آپ نے کتنا سنا ہے۔ اصل سوال یہ ہے کہ جو کچھ آپ نے سنا ہے وہ چلنا شروع ہو گیا ہے یا نہیں۔

آگے بڑھنے سے پہلے، ایک لمحے کے لیے اس بارے میں سوچیں:

خدا کا کلام کبھی معلومات پر ختم نہیں ہونا چاہیے تھا۔

یہ ہمیشہ پھل دینے کے لیے تھا۔ ایک تبدیلی۔ انہیں کبھی مقابلہ کرنے کے لیے نہیں بنایا گیا تھا۔ یہ بات طے ہونے کے بعد، آئیے اس ہفتے آپ کے لیے جو کچھ چھوڑنا چاہتا ہوں اس کی تہہ تک پہنچیں۔ مجھے آپ سے کچھ پوچھنے دیں: اگر آپ کسی سے یسوع کے بارے میں بات کریں، تو کیا آپ ابدیت کے بارے میں بات شروع کریں گے؟ یا آپ دکھا کر شروع کریں گے کہ یسوع آپ کی موجودہ زندگی کو کیسے بدلتا ہے؟

جواب دینے سے پہلے ایک لمحے کے لیے سوچیں۔

کیونکہ یہی اصل مسئلہ ہے۔ ابدیت بہت سے لوگوں کے لیے قیاس آرائی کا موضوع ہے۔ کوئی اسے ثابت نہیں کر سکتا۔ کوئی بھی فوری ثبوت سے اسے غلط ثابت نہیں کر سکتا۔ اسی لیے بحث کرنا اتنا آسان ہے اور بات چیت کرنا بھی مشکل ہے۔ لیکن زندگی کی فراوانی۔ وہ امن جو آپ افراتفری کے بیچ میں رکھتے ہیں۔ وہ خوشی جو چیزوں کے اچھے ہونے پر منحصر نہیں ہے۔ خوف سے آزادی جو دوسروں کے پاس سارا دن ہے۔

یہ چیزیں قابل مشاہدہ ہیں۔

یہ وہ چیزیں ہیں جو لوگ پہلے ہی آپ میں دیکھ چکے ہیں۔ ورنہ وہ سن بھی نہیں رہے ہوتے۔ تو میں چاہتا ہوں کہ آپ یہ جملہ اپنے ساتھ لے جائیں:

ہم پہلے مستقبل کی جگہ کی تبلیغ نہیں کرتے؛ ہم موجودہ زندگی کی تبلیغ کرتے ہیں۔

ابدیت وعدہ ہے۔ فراوانی اس کا ثبوت ہے۔ اور اس سے آنے والی امید کی ایک قطرہ بھی اہمیت کم نہیں ہوتی۔ اس کے برعکس۔ آج کی بھرپور زندگی ذائقہ ہے۔ ثبوت۔ ثبوت کہ جو خدا مستقبل کے لیے وعدہ کرتا ہے وہ پہلے ہی حال میں ظاہر ہونا شروع ہو چکا ہے۔

جیسے پولس کہتے ہیں جب وہ روح کو ضمانت کے طور پر بیان کرتے ہیں، جو آنے والے وقت کی پیشگی ادائیگی ہے۔

یہ فراوانی تین مخصوص شعبوں میں ظاہر ہوتی ہے۔

سب سے پہلے، اندرونی زندگی میں۔ ایسا امن جو حالات پر منحصر نہ ہو۔ اسی لیے یہ سوال کرنا ضروری ہے: کیا آپ کا سکون اس بات پر منحصر ہے کہ سب کچھ ٹھیک چل رہا ہے؟ یا اس پر منحصر ہے جو سب کچھ جوڑے رکھتا ہے؟

دوسرا، رشتوں میں۔ معاف کرنے کی صلاحیت۔ رنجش کو چھوڑنے کی صلاحیت۔ بغیر کسی شرط کے محبت کرنا۔ ایسی چیز جو دنیا روز دیکھتی ہے، لیکن اپنی طاقت سے اسے نہیں بنا سکتی، چاہے جتنا بھی کوشش کرے۔

تیسرا، مقصد میں۔ اس شعور کے ساتھ جینا کہ ہر دن اہم ہے۔ کہ ہر دن کی پیداوار یا فوری خوشی سے آگے کوئی معنی ہے۔ کچھ ایسا جو تھکی ہوئی اور بے مقصد نسل کو گہرائی سے متاثر کرتا ہے۔

تو اس ہفتے میں آپ سے کچھ سادہ مانگتا ہوں۔ سادہ، لیکن مطالبہ کرنے والا۔ اپنی زندگی کا ایک شعبہ منتخب کریں: کام۔ خاندان۔ صحت۔ کوئی بھی شعبہ جہاں دنیا آپ سے بے چینی یا تلخی کی توقع رکھتی ہے۔ اور اس خوشحالی کے ہفتے کو جئیں، نہ کہ کمی کے بجائے۔ اس کا اشتہار نہ دیں۔ کسی کو نہ بتائیں کہ آپ یہ ایمان سے کر رہے ہیں۔ بس اسے جیو۔

اگلے ہفتے ہم اس واقعے پر بات کریں گے۔

اور میں چاہتا ہوں کہ آپ مجھے بتائیں اگر کوئی آپ سے پوچھے کہ آپ نے توقع سے مختلف ردعمل کیوں دیا۔ یوحنا 10:10 کو یاد کریں۔ یسوع ہمیں بھرپور زندگی دینے آئے تھے۔ اور میں اس پر ختم کرتا ہوں: میں آپ سے جنت کے بارے میں بحث جیتنے کو نہیں کہہ رہا۔ میں آپ سے آج اتنے بھرپور ہونے کو کہہ رہا ہوں کہ کوئی پوچھے کہ یہ کہاں سے آیا۔

یہ سوال، جو آپ بعد میں مکمل جواب تیار نہیں کرتے، تبلیغ کی اصل شروعات ہے۔

غور و فکر کے لیے سوالات

1. کیا میں خدا کے کلام کو سیکھنے کے لیے معلومات کے طور پر لے رہا ہوں یا چلنے کا طریقہ؟
2. اگر کوئی آج میری زندگی کو دیکھے تو کیا وہ فراوانی کے آثار یا قلت کے آثار دیکھے گا؟
3. اس ہفتے میری زندگی کے کس شعبے میں مسیح کی بھرپور زندگی کو ظاہر کرنے کی ضرورت ہے؟

کوئی سوال؟ adelzotto@live.com　　**مزید تلاش کریں؟ www.Juan832.com**